[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A
Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS, it is expedient to further amend the Pakistan Penal Code 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1)This Act shall be called the Criminal Laws (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 354, Act XLV of 1860.—** In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), in section 354, for the expression, "may extend to two years" the expression, "ten years but shall not be less than two years" shall be substituted.

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, for the entries relating to section 354, the following shall be substituted:-

1	2	3	4	5	6	7	8
354	Assault or use of criminal force to a woman with intent to outrage her modesty	May arrest without warrant	Warrant	Not Bailable	Not Compoundable	Imprisonment or fine, or both	Magistrate of the first or second class.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

There is lack of consistency and proportionality in punishments. Section 354 of the Pakistan Penal Code 1860 states assault or criminal force to a woman with intent to outrage her modesty is punishable for imprisonment for a term which may extend to two years, while section 354-A of the Pakistan Penal Code 1860, states that the assault or use o criminal force to woman and stripping her of her clothes is punishable for death penalty or imprisonment for life. To remove the inconsistency and to mitigate the impact of the trauma and physical harm the survivor has or could endure, enhancement of the punishment has been proposed through this Bill.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۳۵۴ میں ترمیم۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۵۴ میں، الفاظ "دو سال تک ہو سکتی ہے" کو الفاظ "دس سال مگر دو سال سے کم نہیں ہوگی" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۳۵۴ سے متعلق اندراجات کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیئے جائیں گے، یعنی:۔

	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۵۴	کسی عورت پر اس کی پاکدامنی کو پامال کرنے کے ارادے سے حملہ کرنا یا مجرمانہ طاقت کا استعمال کرنا	وارنٹ کے بغیر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	سزائے قید یا جرمانہ، یا دونوں	مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

بیان اغراض و وجوہ

سزاؤں میں تسلسل اور تناسب کا فقدان ہے۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۳۵۴ صراحت کرتی ہے کہ کسی عورت پر اس کی پاکدامنی کو پامال کرنے کے ارادے سے حملہ کرنے یا مجرمانہ قوت کا استعمال کرنے کی سزا سزائے قید ہے جو دو سال تک ہو سکتی ہے۔ جبکہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۳۵۴۔الف صراحت کرتی ہے کہ کسی عورت پر حملہ کرنا یا اس پر مجرمانہ طاقت کا استعمال کرنا اور اسے بے لباس کرنے کی سزا سزائے موت یا عمر قید ہے۔ سزاؤں میں تناقص کو دور کرنے اور ظلم سے متاثرہ خاتون کو پہنچنے والے ذہنی صدمے اور جسمانی نقصان کے اثرات کو کم کرنے کے لئے اس بل کے ذریعے سزا میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ شاہدہ رحمانی،

رکن قومی اسمبلی